

تیری باندھی ہوں

ماہین شاہ

یہ کہانی ہے۔۔۔"

اک ایسی لڑکی کیں

جو دیوانی تھی اک شجر کی

اُس شجر کی جو سایہ نا دیتا تھا

وہ اپنا تھا بس نام کا

ظلم و ستم کرنے میں نام اُسی کا آتا تھا

اگر دل کسی کے روبرو آ بھی جائے

پھر بھی منزل تک خود ہی جانا ہے

ہار مان کر بھی ہمیں خود کو اٹھانا ہے

ہر چیز کے وقت پر اُسے انجام تک پہنچانا ہے

جو نا اگر ہو سکا کچھ تو وقت کو اپنا بنانا ہے

اندھیروں کی ساتھی تھی

ڈر کر چھپ جانے والی وہ لڑکی

ایک شخص کی باندھی ہوئی تھی"

□□☆□□☆□□☆□□☆□□☆□□☆□□☆□□☆□□



پہلا باب

دوپہر کے ایک چالیس ہو گئے تھے ہر طرف گہما گہمی تھی۔۔

اسکولوں، کالجوں میں چھٹی کا وقت ہو گیا تھا

تمام ڈرائیورز اپنی اپنی دین کے بچوں کو لینے کے

لیئے کالجوں، اسکولوں اور یونیورسٹیز میں پہنچ گئے تھے۔

ایک پینتالیس پر اسلام آباد کے سارے اسکولوں

اور کالجز میں چھٹی ہونی تھی

خوشخبری (رائٹرز متوجہ ہوں)

ہر لکھاری کا خواب ہوتا ہے کہ اس کی تحریر کتابی صورت میں بھی شائع ہو اور ان کی کتاب بک شیف کی زینت بنے۔ اگر آپ بھی ایک لکھاری ہیں اور اپنی تحریر کو کتابی شکل میں لانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔ ہم آپ کی تحریر کو بہت کم ٹائم اور بہت مناسب قیمت میں آپ کی خواہش کے مطابق بہت عمدہ اور معیاری کوالٹی میں کتابی صورت میں شائع کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔ مزید معلومات کے لئے نیچے دیئے گئے ایڈریس پر ابھی رابطہ کریں۔

Prime Urdu Novels Publications

Whatsapp : 03335586927

Email: aatish2kx@gmail.com

اسٹوڈنٹس لاسٹ لیکچر کے آخری پانچ منٹ میں

صرف بیل کی طرف ہی دیکھ رہے تھے کہ کب بیل

ہو اور کب جان چھوٹے...

بحریہ کالج اسلامباد کے مین گیٹ پر اب شور برپا ہوا تھا کیونکہ چھٹی کی بیل بجھ گئی تھی اور بچے گھر جانے کے لیے پُر جوش باہر آئے تھے۔۔

وہیں چہرے جو صبح آتے وقت آدھے سے مر جھا

گئے ہوتے ہیں گھر واپس جانے کی خوشی سے

چہرے خوش نما ہو گئے تھے۔۔

لڑکیاں گروپ بنا کر باتیں کر رہی تھی اور کچھ لڑکیاں اکیلی کھڑی تھی۔۔

اور بڑی کلاسز جو یونی لیول کی لڑکیاں تھی وہ اپنے اپنے فونز پر لگی ہوئی تھی۔

انٹر کے علاوہ باقی اسٹوڈنٹس کو موبائل

لانے کی اجازت تھی۔

اور اس وقت کالج میں کیا ہو رہا ہے ان سب سے
بے خبر ایک لڑکی جسکا قد پانچ فٹ چار انچ " ہوگا تقریباً۔

وہ چیئر پر ہیڈ ڈاؤن کیئے پر سکون نیند سو رہی
تھی۔۔ کالے سیاہ بال جو سلکی، شارٹ اور لیٹرز
کی صورت میں کٹے ہوئے تھے جو اس وقت اسکے
چہرے پر آئے ہوئے تھے اسلیئے چہرے کے نقوش
بلکل نظر نہیں آرہے تھے پر جسامت دبلی پتلی تھی۔۔

پوری رات وہ پروجیکٹ بناتی رہی تھی کلاس
میں ٹاپ کرنے کے بعد وہ ٹیچر سے اجازت لیں کر سو گئی تھی۔

السلام علیکم

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر ہمارے سب بلاگز (ویب سائٹس) اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Whatsapp No : 03335586927

Email address : aatish2kx@gmail.com

Facebook ID : www.facebook.com/aatish2k11

Facebook Groups : FAMOUS URDU NOVELS AND
DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS. PRIME URDU
NOVELS.

وہ انتہائی شرارتی لڑکی تھی وہ آتے جاتے ہر
شخص کو تنگ کرنے کا ہنر رکھتی تھی "

اٹھ جاؤ کب تک سوتی رہو گی ایک لڑکی اسکی جانب آتی اس سے کہتی ہے رومی نے ہلکی ہلکی
آنکھیں کھولی۔۔

اور چہرے پر آئے بالوں کو ہٹاتی اپنے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھنے لگی۔۔ اس کے چہرے کے
نقوش واضح طور پر نظر آئے تھے وہ واقعی ایک
حسین لڑکی تھی "

اسکی سنہری آنکھیں جو نیند میں بھی چمک رہی تھی صرف اس لیے کہ

اس نے ٹاپ کیا تھا آج اور اپنے ساتھ مقابلے میں
کھڑی ہر اُس لڑکی کو ہرایا تھا۔

"جس نے اسے چیلنج کیا تھا کہ وہ اسے منہ کے بل گرائے گی اس پروجیکٹ میں۔"

مگر اس نے نا صرف اس پروجیکٹ کو جیتا تھا
بلکہ ہر ایک کے منہ کو بند بھی کیا تھا۔

اور وہ انتہائی خوش تھی وہ سفید چہرے والی شہزادی تیکھے نین نقوش، اور گلابی ہونٹ جن
کی شپ (Cupid bow lips) جیسی تھی اُن پر مسکراہٹ سجائے اپنے سامنے کھڑی لڑکی کو
دیکھ رہی تھی "

آجکل کی جنریشن ایسے ہونٹوں کے لیے سر جریز

اور ناجانے کیا کچھ نہیں کرتے۔۔

لیکن اس کے پاس قدرتی طور پر تھے وہ ایک

پرفیکٹ لڑکی تھی خوبصورتی میں "

اسکے گالوں پر ہلکے ہلکے freckles (فریکلس) تھے جس پر کئی لوگوں کا دل آ جاتا تھا۔۔

کیونکہ سفید رنگ پر وہ بہت جچتے تھے "

رومی فرسٹ ایئر میں تھی اس کی عمر سترہ سال تھی۔ بورڈ کے پیپرز ہونے والے تھے ایک دو مہینے تک "

رومی یتیم خانے میں رہنے والی لڑکی تھی، جب یہ تین، چار مہینے کیں تھی کوئی اسے یتیم خانے کے باہر چھوڑ گیا تھا۔۔

ارشاد بیگم جو یتیم خانے کی مالکن تھی اُس نے
اپنی بیٹی کی طرح پالا تھا اسے ، رومی انکو بہت عزیز تھی۔۔

وہ اولاد سے محروم تھی اور رومی انکے لیئے خوشی کا باعث تھی۔۔

انہوں نے جب اولاد کی چاہ چھوڑ دی تب اللہ نے انکی جھولی میں اسے ڈالا تھا "

اسکا اصل نام رامین شاہ تھا یہ وہ نام تھا جو اسکے اصل ماں باپ نے دیا تھا شاید۔۔"

کیونکہ جب یہ ارشاد بیگم کو ملی تھی تب

اسکے ہاتھ پر ایک ہی بریسلٹ تھا جس پر اسکا نام اور پیدائش کی تاریخ لکھی ہوئی تھی۔۔"

اسے سب رومی ہی بلاتے تھے اور یہ سب کی ہی چہیتی تھی۔۔

بہت سے لوگ رومی کو اڈاپٹ کرنے کے لیے آتے رہے، جب یہ چھوٹی تھی۔۔"

"مگر ارشاد بیگم نے رومی کو اپنا نام دیا وہ نہیں

چاہتی تھی کہ یہ ان سے دور جائے۔۔"

رومی نیند سے باہر آؤ سارہ نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔"

وہ نیند سے جاگ گئی تھی کافی دیر پہلے ہی

بس وہ اپنے خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی۔۔"

ہاں میں سن رہی ہوں بولو کیا کہنا ہے ؟

وہ بیگ میں کتابیں ڈالتے ہوئے بولی تھی رومی
کالج میں کون سوتا ہے تم روز سو جاتی ہو۔۔

اور اتنی پکی نیند سوتی ہو کہ پھر اٹھتی نہیں ہو سارہ بولتی جا رہی تھی "

اور رومی بس مسکراتے ہوئے اسے سن رہی تھی۔۔

کیا میں کوئی جوک سن رہی ہوں رومی؟ اس نے سوالیاں نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔

"نہیں میں نے ایسا کچھ نہیں کہا۔ اور ویسے بھی سارہ آج ٹائم سے اٹھ گئی ہوں نا"

ہاں بڑا ٹائم سے اٹھی ہو آدھے گھنٹے سے اٹھا رہی ہوں۔۔"

اچھا سوری نارات کو زیادہ کام کیا تھا اسلیئے نیند آگئی۔۔

آج سکون سے سوؤں گی اور میں نے کونسا

گھر جانا ہوتا ہے ہاسٹل ہی تو جانا ہوتا ہے۔

آج تم میرے ساتھ جا رہی ہو، تم نے کہا تھا

ہفتے کو تم میرے ساتھ جاؤ گی۔

سارہ اگلے ہفتے جاؤ گی آج میں بہت تھکی ہوئی ہوں رومی نے بہانہ کرنا چاہا تھا..

نہیں تم آج ہی آؤ گی۔۔ چلو آؤ" ڈرائیور آگیا ہے..

آج رومی سارہ کے گھر جانے والی تھی، سارہ اسکی کالج میں دوست بنی تھی۔۔

وہ ایک امیر گھرانے کی لڑکی تھی، جو رومی کے بارے میں سب جانتی تھی۔

کہ یہ کہاں سے آئی ہے مگر پھر بھی اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔۔"

اس نے اپنے گھر والوں سے اس بات کو چھپایا ہوا تھا۔ کہ رومی یتیم خانے میں رہنے والی لڑکی

ہے"

کیونکہ اسکے گھر والے اپنے اسٹیٹس کے لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا پسند کرتے تھے "

جبکہ سارہ سب سے الگ تھی "

اسلیئے اس نے کسی کو نہیں بتایا تھا۔"

میں آج ہاسٹل میں ہی رہنا چاہتی ہوں، اکنامک کے نوٹس بھی تیار کرنے ہیں "

اور مجھے نیند بھی بہت آئی ہے "

کوئی بہانہ نہیں تم میرے ساتھ چلو گی۔۔"

آج کے دن کام نا کرو گی تو کچھ نہیں ہو جائے

اور ویسے بھی میں نے بہت سے سنیکس منگوائے ہیں مووی نائٹ کرے گے "

رومی کافی دفعہ اس کے گھر میں رُکی تھی مگر
آج اسکا دل نہیں تھا کر رہا۔۔

مگر سارہ زبردستی اسے اپنے ساتھ لیں گئی تھی۔۔

کراچی:

ادیان شاہ میٹنگ ختم کرتے ہی کسی کی کال پر آفس سے باہر آیا تھا۔۔

وہ ایک بڑا بزنس مین تھا، جو قابلیت کے ساتھ ساتھ ایک ہینڈ سم نوجوان تھا جو اپن خوبصورتی میں ایک مثال تھا۔"

وہ

اپنی تعریف میں صرف اپنا نام لیتا تھا، وہ قد میں چھ فٹ کا تھا۔ آنکھیں کالی سیاہ جن میں کسی چیز کا خوف آج تک برپا نہیں ہوا تھا۔ سیاہ بال جنکو جیل کی مدد سے نفاست سے سیٹ کیا ہوا تھا "

رنگ صاف چہرے کے نقوش اس قدر حسین تھے کہ لڑکیاں کیا لڑکے بھی اس کے حسن کی تعریف کیا کرتے تھے۔

مگر ادیان شاہ کو کوئی دلچسپی نہیں تھی اس سے "وہ ایک مغرور شہزادہ تھا...."

ناجانے کتنی حسینائیں اس شہزادے کو پانے کی

خواہش مند تھی، مگر لڑکیوں کی کمپنی میں

رہتے ہوئے بھی اسے آج تک کوئی لڑکی اپنے ٹائپ

کیں نہیں لگی تھی۔۔"

وہ سیاہ پینٹ کوٹ میں ملبوس تھا، اور آنکھوں میں سیاہ گلاسز لگائے ہوئے تھا "جو اسکی
پر سنلٹی پر بہت سوٹ کر رہی تھی۔۔"

وہ باہر کی جانب بڑھا تھا۔۔"

کہ اسی دوران ایک اسی کا بندہ جسے اس نے

اپنے بھائی کے دشمنوں تک پہنچنے کے لیے رکھا

تھا اسکے پاس آیا۔۔"

چھ مہینے ہو گئے تھے اسکے بھائی کو اس دنیا سے گئے ہوئے۔۔"

کسی نے اسکے بھائی کو ایک سنسان جگہ پر مار دیا تھا۔۔ جہاں دور دور تک کوئی شہر نہیں تھا۔۔"

وہ صرف اٹھارہ سال کا تھا، اسے اسی کے کلاس فیلو نے موت تک پہنچایا تھا۔۔"

سارہ کالج چھ مہینوں سے سیل تھا، لیکن ابھی تک اصل مجرم سامنے نہیں آیا تھا"

اُس لمحے وہ پاکستان میں نہیں تھا اسلئے وہ

اپنے بھائی کو کھو چکا تھا۔

اس نے پورے کراچی کی پولیس کو چھ مہینے سے ثبوت ڈھونڈنے میں ہی لگایا ہوا تھا۔

اور وہ کافی حد تک جانکاری حاصل کر چکے تھے مگر اصل مجرم کون تھا اس تک نہیں پہنچ پائے تھے۔۔۔"

جب وہ ایک انسان کو پکڑتے ہیں تو اُسکے پیچھے کوئی اور ہوتا ہے ، اور پھر جب دوسرے تک پہنچتے ہیں تو اُسکے پیچھے کوئی تیسرا ہوتا ہے"

کسی نے بہت بڑی گیم کھیلی تھی "

لیکن ادیان شاہ اس گیم کو ختم کرنے کا مکمل ارادہ رکھتا تھا "

ہاں بولو کیا خبر لائے ہو ؟

ادیان شاہ نے بنا کوئی فضول بات کیئے اس سے کام کیں بات پوچھی۔۔"

سر صرف تین یا چار دن بس پھر ہم ڈھونڈھ نکالے گے ، جس نے آہل صاحب کو مارا تھا
--"

"ٹھیک ہے... اس سے زیادہ دن نہیں ہونے چاہئے میں اور زیادہ انتظار نہیں کر سکتا "

کچھ بھی ہو جائے چار دن میں اُسے میرے سامنے

لاؤ پھر کیا ہوگا اُس کے ساتھ یہ میں خود طے

کروں گا۔

جی سر "جیسا آپ چاہے گے ویسا ہی ہو گا۔"

"رومی اور سارہ کالج سے آ کر لچ کر رہی تھی
الفت بیگم جو سارہ کی ماں تھی۔

وہ انکے پاس آ کر بیٹھی تھی۔۔۔ ہیلو آنٹی "

کیسی ہیں آپ ؟

میں ٹھیک میری بیٹیاں کیسی ہیں ؟ اور کالج اچھا گیا تھا آج۔۔"

ہم ٹھیک ہیں اور کالج بھی بہت اچھا گیا تھا
رومی مسکرا کر بولی تھی۔۔

اما کیا میں اور رومی شاپنگ کے لیے چلے جائے
کالج میں فنکشن ہے نا اس لیے "

پہلے کھانا کھاؤ اور آرام کرو شام کو جانا۔۔"

تھینک یو آنٹی۔۔"

افت بیگم نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا میں ماموں کی طرف جا رہی ہوں "

"سارہ اپنی دوست کا اچھے سے خیال رکھنا۔۔"

اوکے اما "

ماموں کو سلام دیجئیے گا۔۔۔"

چلو چلے اُنکے باہر جانے کی دیر تھی کہ سارہ رومی سے مخاطب ہوئی۔۔۔"

کہاں؟ ارے گھومنے چلے چار تو آگے ہی بج گئے ہیں۔۔۔"

تمہاری اما نے کہا ہے کہ شام کو جانا۔۔۔

تو پھر ہمیں جلدی گھر آنا ہوگا اس طرح ہم اگر

ابھی جائے گے تو ہمارے پاس کافی وقت ہوگا اور کسی کو پتہ بھی نہیں چلے گا۔۔۔"

ہاں ٹھیک ہے رومی نے چینیج کیا اور وہ دونوں ڈرائیور کی بجائے کیب لیں کر مال آئی۔۔"

رومی تم مجھ سے زیادہ پیاری ہو اسلیئے لوگ تمہیں دیکھ رہے ہیں۔۔

مال میں موجود کچھ لوگوں کی نظریں ان

دونوں پر جمی ہوئی تھی۔۔ اور سارہ نے نوٹ بھی کیا تھا۔۔"

لیکن وہ انکو نہیں انکے لباس کو دیکھ رہے تھے ایک نے مشرقی اور ایک نے مغربی لباس پہنا ہوا تھا۔۔

وہ تمہیں دیکھ رہے ہیں کیوں کہ تم زیادہ خوبصورت لگ رہی ہو۔۔"

کیا واقعی میں پیاری لگ رہی ہوں۔۔"

ہاں تم ہمیشہ ہی پیاری لگتی ہو، سارہ بلیک جینز اور بلیک جیکٹ میں ملبوس تھی۔۔

جبکہ رومی بلیک کلر کی شلوار قمیض میں ملبوس تھی۔۔"

رومی کی شرٹ شارٹ تھی جو بالکل سمپل تھی اور اس کی گوری رنگت پر بہت حسیں لگ رہی تھی "

آؤ پہلے شیک پیتے ہیں پھر کچھ شاپنگ کرے گے۔۔"

رومی سارہ کو کیفے میں لائی تھی۔۔ کیفے کو آج

انتہائی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا"

سارہ اور رومی دونوں حیران ہوئی تھی، وہ پہلے

بھی کافی دفعہ یہاں آئی تھی مگر آج اتنا پیارا

ڈیکور دیکھ کر دونوں نے ایک دوسرے کو

دیکھا۔۔

آج یہاں کوئی فنکشن ہے؟ رومی نے ایک ویٹر کو بلا کر پوچھا تھا۔۔"

Yes, today a man is going to propose to his girlfriend. He has "

".decorated the entire cafe here

رومی کو کچھ سمجھ نہیں آئی تھی۔۔"

کیا تمہیں اردو آتی ہے؟ اس نے ویٹر سے پوچھا۔"

وہ سمجھنا تھا یہ کیا کہنا چاہ رہی ہے،

ہاں آتی ہے، اس نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔"

تو پھر اردو میں بولو نا پاکستان کی قومی زبان اردو ہے انگریزی نہیں۔۔

رومی نے بات مکمل کر کے ہونٹوں کو جوڑتے ہوئے باہر نکالا تھا "

جبکہ مقابل شخص اسے دیکھتا رہ گیا"

اسکے کچھ نا بولنے پر اس نے ہاتھ سے چٹکی بجائی۔۔ اگر تمہیں اتنی ہی انگریزی آتی ہے تو ویٹر کی جاب کیوں کر رہے ہو انگلش کا ٹیوٹر کیوں نہیں بن جاتے۔۔

"مس ریلیکس کرے میں ویٹر نہیں ہوں میں نے صرف یونیفارم پہنا ہوا ہے"

ک۔۔ کیا مطلب؟ اسے سمجھ نہیں آیا تھا کہ اس نے کیا بولا ہے۔۔

میرا مطلب میرا دوست اپنی گرافرینڈ کو پریپوز

کرنے والا ہے تو اس لیے اُنکے hidden shoot کے

لیئے میں نے یہاں کے ویٹرز کا یونیفارم پہنا

ہے۔۔

اودہ، سمجھ گئی پر انگلش نا بولا کرے کچھ میری طرح کے بھی ہوتے ہیں جنہیں انگلش نہیں آتی۔۔"

جبکہ پاس کھڑی سارہ اپنی ہنسی کو مشکل سے ضبط کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔"

اوکے چلے آئے میں آپکو اچھی سی کافی پلاتا ہوں۔۔"

کیا آپ فری ہو رہے ہیں میرے ساتھ"

نہیں بابا میری منگنی ہو چکی ہے، بے فکر رہے آپ

ویسے ہو پیاری اسلیئے آفر کر رہا ہوں۔۔

شکریہ "پر ہم صرف شیک لینے آئے ہیں۔۔"

نام کیا ہے آپکا "

رومی۔۔۔" اور آپکا نام کیا ہے؟ رومی نے بس فرمیلٹی کے لیے پوچھا لیا تھا"

میر ہادی " اچھا نام ہے۔۔۔" آپ نے تو nick name بتایا ہے ، اپنا پورا نام بتائے"

رامین شاہ " اس نے خوشی سے آج پہلی دفعہ اپنا

نام لیا تھا..."

جبکہ اسکے نام کیں گونج سے ایک خوبصورت نوجوان نے مڑ کر اسے دیکھنا چاہا تھا... مگر
سارہ اسکے آگے تھی"

اچھا نام ہے "شکریہ ہم چلتے ہیں آپ انجوائے کرے... وہ دونوں آگے بڑھ گئی تھی۔"

سارہ تمہیں انگلش آتی ہیں نا تو تم ٹرانسلیٹ کر کے بتا سکتی تھی نا مجھے۔۔۔"

میں کیسے بتاتی وہ سامنے کھڑا تھا اور تم رُکی
تھوڑی نا تھی تم نے فوراً ہی بول دیا تھا کہ تمہیں
انگلش نہیں آتی۔۔۔"

اچھا چھوڑ وہ دونوں شیک لیں کر ٹیبل پر بیٹھی تھی۔۔۔" وہ دیکھ آگیا وہ کپل سارہ نے رومی
کو دیکھنے کا کہا تھا۔۔۔

یار لڑکا زیادہ پیارا ہے رومی نے اپنی رائے دی تھی
ہاں پر لڑکی کی ڈریسنگ سینس بھی تو دیکھ کتنی اچھی ہے۔۔۔

"رومی کی چھٹی حس کہہ رہی تھی کہ لڑکی کو نہیں پتہ کہ وہ اسے پرپوز کرنے والا ہے۔"

"پر رومی میرے خیال سے سرپرائز ہی اچھا رہتا ہے۔"

کیفے میں اُس وقت یہ دونوں، دو تین اور لڑکیاں

موجود تھی، اور ایک خوبصورت نوجوان جو کانوں میں ہیڈ فون لگائے میٹنگ اٹینڈ کر رہا تھا

--"

اُسے کوئی دلچسپی نہیں تھی یہ جاننے میں کہ یہاں کیا ہو رہا ہے"

انٹری میں ہی لڑکی کا استقبال پھولوں سے کیا گیا تھا۔ لیکن لڑکی کے چہرے پر خوشی کے کوئی

تاثرات نہیں آئے تھے۔۔"

یہ کیا؟ میں ہوتی تو میں خوشی سے ڈانس کرنے

لگتی رومی کو بُرا لگا تھا اس لڑکی کے چہرے پر

خوشی کا نمودار نا ہونا۔۔۔"

زین یہ سب کیا ہے لڑکی نے غصے سے مگر آہستگی سے بولا تھا۔۔"

کیا ہو گیا ہے حریم؟

میں پرپوز کرنے والا ہوں تمہیں۔۔"

کس سے پوچھ کر؟ میں ابھی شادی کا کوئی

ارادہ نہیں رکھتی.."

ہاں، شادی نہیں کرے گے ابھی۔۔۔ جب تم کہو گی
تب کرے گے"

زین میں ابھی انگلیجمنٹ بھی نہیں کرنا چاہتی
میری بات کو سمجھو پلز۔۔۔"

حریم انگلیجمنٹ سے کیا ہو جائے گا۔۔۔"

زین تم سمجھ کیوں نہیں رہے۔۔۔ "حریم تم سمجھ نہیں رہی۔۔۔"

کیفے میں موجود سب لوگ انہیں دیکھ رہے تھے۔۔۔"

تم نے تماشہ بنا دیا ہے ، دیکھو لوگ کیسے دیکھ رہے ہیں مجھے۔۔"

مجھے تمہارے ساتھ ریلیشن میں رہنا ہی نہیں ہے زین۔۔۔ آج کے بعد کوئی میسج نا آئے۔

کتنا غلط کر رہی ہے یہ لڑکی سارا بلیم اس بیچارے پر ڈال کر خود جا رہی ہے ، سارہ چل آ اسے سبق سیکھائے۔۔"

رومی اسکے پاس آئی تھی آپ ایسے کیسے چھوڑ

سکتی ہیں وہ آپ کو پرپوز کر رہے ہیں اور آپ انہیں ٹھکرا رہی ہیں۔۔"

میر ہادی نے اسے رکنے کا کہا تھا"

جبکہ زین حیران تھا، وہ تو جانتا تک نہیں تھا اسے، اور وہ اسکی سائنڈ لیس رہی تھی "

مجھے لگتا ہے آپ صرف ٹائم پاس کر رہی تھی "

اپنی حد میں رہو لڑکی۔۔"

اور تمہیں کیوں اتنی ٹینشن ہو رہی ہے۔۔

زین نے رومی کا ہاتھ پکڑا تھا آپ رہنے دے میں جان گیا ہوں یہ ٹائم پاس کر رہی تھی
۔۔"

زین تم میری فیلنگز کا مذاق اڑا رہے ہو۔۔۔"

اوہ فیلنگز "سارہ دیکھو یہ کیا کہہ رہی ہے دونوں

مل کر ہنسی تھی۔۔۔"

رومی نے اپنا ہاتھ چھڑایا تھا زین سے "

حریم کو غصہ آیا اس پر، اسے اپنی انسلٹ فیل ہوئی تھی اسلئے اس نے دھکا دیا تھا رومی کو
"--

اور رومی جا کر اُس نوجوان کے پیروں میں گری
جو میٹنگ میں مصروف تھا۔۔۔"

"آہ، اس نے درد سے سسکی لی"

"رومی کو سمجھ نہیں آیا تھا اس نے کیسے اسے دھکا دے دیا تھا۔"

وہ جو کام کر رہا تھا فوراً ہیڈ فون اُتارتا ہے۔۔۔"

"رومی کو گرنے سے زیادہ یہ آیا تھا کہ یہ شخص کیا سوچ رہا ہو گا۔"

ادیان شاہ کی کالی سیاہ آنکھیں اس کی سنہری آنکھوں سے ملی تھیں۔۔۔"

اس سے پہلے کے وہ جھک کر اسے اٹھاتا وہ اٹھ چکی تھی۔"

میں چھوڑوں گی نہیں تمہیں اس نے اپنے پاؤں پر

لگی چوٹ پر دھیان دیئے بغیر اس لڑکی کو جا کر دھکا دیا رومی غصے کی انتہائی تیز تھی، جہاں وہ شرارتی تھی وہاں ایک عادت اس میں یہ بھی تھی۔۔۔"

وہ کسی کا لحاظ نہیں کرتی تھی۔۔۔"

"حریم لڑکھڑا کر نیچے گری۔"

زین کو اچھا لگا تھا کہ حریم کی ٹکڑی کے لیول کی لڑکی سے ہوئی تھی۔۔۔"

"ہر کوئی آرام سے کھڑا نہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔"

"سارہ Introvert تھی وہ کسی کے سامنے کچھ بول نہیں پاتی تھی پر رومی extrovert تھی۔۔۔"

وہ بنا لحاظ کیئے کسی کو بھی سنا دیتی تھی"

ادیان شاہ کو لڑکی بہادر لگی تھی "وہ میٹنگ کو ادھورا چھوڑ کر اسے دیکھ رہا تھا"

حریم جو فرش پر گری تھی اس نے ادیان شاہ کو اپنی ہیلپ کے لیے بلایا۔۔۔"

وہ آیا تھا اس لڑکی کو اٹھانے مگر رومی اس کے آگے آئی"

وہ کچھ نہیں لگتی آپکی تو اسلیئے آپ اُسے نہیں اٹھائے گے۔۔۔"

میں آپکو بھی اٹھانے والا تھا مگر آپ پہلے ہی اٹھ چکی تھی "آپ بھی تو کچھ نہیں لگتی ، آپکو بھی تو اٹھانے لگا تھا نا۔ اسلیئے انکو۔۔۔"

ہمارا رشتہ تو ہے ؟ "رومی نے ایک سیکنڈ میں جواب دیا۔۔۔"

جبکہ مقابل کے چہرے سے لگ رہا تھا اُسے تھوڑی بھی سمجھ نہیں آئی۔۔"

کسیا رشتہ؟

"انسانیت کا۔۔" ہم دونوں کے درمیان یہ رشتہ ہے۔ تو کیا یہاں انسانیت کا رشتہ نہیں ہے؟

ہاں ، میں یہیں کہنا چاہ رہی ہوں ، یہ انسان نہیں ہے۔۔

"زین نے رومی کو بولنے سے روکا تھا وہ ادیان شاہ کو جانتا تھا مگر رومی اس سے بے خبر تھی۔"

ادیان شاہ نے حریم کے ہاتھ سے خون نکلتا دیکھا تو اس نے فوراً اسکی طرف ہاتھ بڑھایا۔۔"

مگر رومی نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔ آپ ایسا نہیں کر سکتے وہ اب رونا شروع ہو گئی تھی۔۔۔"

"سارہ کے علاوہ ہر کوئی سمجھ رہا تھا کہ رومی سچ میں رو رہی ہے۔۔۔"

آپ اسے اٹھا رہے ہیں جبکہ اس نے آپکے سامنے مجھے دھکا دیا تھا۔۔۔"

سوری مس "میں آپکی ہیلپ نہیں کر سکتا

ادیان نے حریم کو اٹھانے سے انکار کر دیا تھا"

ویٹرز انہیں اٹھائے۔۔۔"اب خوش ہیں آپ؟

"ہاں، رومی نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔"

اس نے اسے ٹشو دیے تھے چہرہ صاف کرنے کے لیے۔۔"

زین آپ ٹینشن نالو"

"آپکو اُس جیسی چھتیس ملے گی، ویٹرز حریم کو کیب تک چھوڑ کر آئے تھے۔۔"

اور آپکو ایک مزے کی بات بتاؤ؟

مجھے لگتا ہے۔۔ اسکی زندگی میں چھتیسویں آپ ہی تھے اب وہ ساری زندگی ایسے ہی رہے گی

"انشاء اللہ۔۔"

"زین کے ساتھ وہاں کھڑے ہر انسان نے کہا۔"

اور ادیان شاہ بس حیران ہی ہوا تھا کوئی لڑکی اتنی تیز بھی ہو سکتی ہے۔"

وہ پہلی دفعہ دیکھ رہا تھا "

کسی کی کال آنے پر وہ وہاں سے باہر نکل آیا تھا۔

سارے موڈ کا بھیرا غرق کر دیا تھا آپکی اُس Two bucks گریفینڈ نے۔"

اب اُسے میری گریفینڈ تو نا کہو یار "

اوائے مجھے یار نا کہو، میں آپکی بہن جیسی ہوں۔۔" ہاں بابا، تم میری بہن جیسی ہی ہو "گڈ، چلو سارہ"

رومی، تو نے اُس حریم کو صحیح مزا سیکھایا۔۔"

وہ وہیں ڈیزرو کرتی تھی، تو نے دیکھا نہیں کیسے اُس نے مجھے دھکا دیا تھا۔۔"

"چلو اب تم بھی معصوم نا بنو، تم نے بھی جھوٹا رو کر اُس لڑکے کو مدد نہیں کرنے دی اُسکی۔۔"

"میں تمہیں وہیں نا چھوڑ آؤ اتنی پرواہ ہو رہی ہے تمہیں اُسکی۔۔"

رومی مجھ پر تو اب اپنا غصہ نا نکالو۔۔" خاموش رہو پھر۔۔"

جس وقت بولنا چاہیے تب introvert کا ایوارڈ لیں کر بیٹھ جاتی ہو۔۔۔"

اور ویسے ہر کام میں زبان چلتی ہے تمہاری "

میں ناراض ہو جاؤ گی رومی تم سے۔۔۔" تو دیر کیوں کر رہی ہو " ہو جاؤ ناراض۔۔۔"

اب ایک دفعہ اور کہا تو میں ہو جاؤ گی۔۔۔"

سارہ دھمکی دینے والے لہجے میں بولی تھی

وہ دونوں اب مال سے نکل کر Walking path پر

چل رہی تھی۔۔۔"

سارہ چھوڑو اور چلو آؤ، وہ کاٹن کینڈی لیتے ہیں بہت مزا آتا ہے اسکا۔۔"

میں نے بچپن میں کھائی ہوئی ہے یہ "

سارہ نے اسٹال کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

تو آج پھر کھا لو "

"وہ دونوں سڑک عبور کر کے ایک بزرگ آدمی کے اسٹال پر گئی۔۔"

وہ رومی کو کافی غریب لگا تھا۔۔۔"جبکہ سارہ کا کوئی دھیان نہیں تھا اس طرف۔۔"

انکل آپ دو کاٹن کینڈی دے دو۔۔"

ضرور بیٹا۔۔"

اُس بزرگ نے رومی کو کاٹن کینڈی تھائی"

کتنے پیسے انکل۔۔"

ایک سو۔۔"

ہم، رومی نے اپنے پاس ایک چھوٹا سا بیگ رکھا ہوا تھا اس نے بیگ میں سے پیسے نکالے۔

اسکے بیگ میں صرف ایک پانچ ہزار کا نوٹ ہی بچا تھا۔۔"

باقی پیسے جتنے بھی اسکی ماں (ارشاد بیگم) نے بجوائے تھے۔۔"

وہ خرچ کر چکی تھی اور ابھی پیچھے پندرہ دن تھے مہینہ ختم ہونے میں۔۔۔"

پر رومی نے بنا سوچے پیسے بزرگ آدمی کی طرف بڑھائے۔۔۔"بچی۔۔۔"میرے پاس اتنے پیسے کھلے نہیں ہے"

انکل، کوئی بات نہیں میں آپ سے ان سب کے بدلے کاٹن کینڈی لوں گی۔۔۔"

کیا تم پانچ ہزار کیں خریدوں گی، بزرگ نے حیرانگی سے پوچھا تھا۔۔۔"

ہاں "رومی نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔۔"

رومی، اتنی ساری کینڈی کا کیا کرنا ہے تم نے۔۔۔"

ہاں ، بزرگ آدمی کا بھی یہیں سوال تھا"

انکل ، جہاں جہاں آپکو ضرورت مند بچہ نظر آئے آپ وہاں بانٹ دیجئیے گا۔"

میں چاہتی ہوں ہر بچہ جو اسے نہیں کھا سکتا

اُسے یہ ملے۔۔"

اُس بوڑھے آدمی نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔"اللہ تمہیں بہت دے۔۔"

آمین۔۔"وہ مسکراتے ہوئے بوڑھے آدمی سے دعا

لیں کر چل دی تھی۔۔۔"

رومی تم اُن انکل کی مدد کرنا چاہتی تھی نا 'میری جو نیت تھی میں نے وہ کیا ہے۔۔" اب بتا کر میں اپنی نیکی ضائع نہیں کر سکتی"

ہاں ، سارہ مسکرائی تھی۔۔"میں بھی تمہارے جیسا بننا چاہتی ہوں۔۔۔"

رومی کاٹن کینڈی ہاتھ میں پکڑے قدم بڑھا رہی

تھی کہ رُکی۔۔"ہمیں کسی جیسا نہیں بننا ، ہمیں اپنے آپ کو سب سے الگ بنانا ہے اور ہمیں خود بنانا ہے سارہ"

اور میں پرفیکٹ نہیں ہوں۔۔ جو تم میرے جیسا

بننا چاہتی ہو "

پر رومی تم خوش رہتی ہو ہر وقت " میں بھی بہت کوشش کرتی ہوں لیکن مجھ سے ایسا نہیں ہو پاتا۔

اب رومی اسے بتانا پائی تھی کہ وہ راتوں کو
روتی ہے جب وہ سوچتی ہے۔۔"

کہ اسکے ماں باپ کیوں اسے یتیم خانے کے باہر
رکھ گئے تھے، کیا گناہ سرزد ہو گیا تھا اس سے تین ماہ کی عمر میں"

وہ خاموشی سے اب کاٹن کینڈی کھانے میں مصروف تھی۔۔"

"اسلام علیکم امی جان۔۔"

ادیان شاہ اپنی ماں کو سلام کرتا اپنے کمرے کی جانب بڑھا تھا۔۔

"آدی، عافیہ بیگم اسے آواز دیتی ہیں"

جی، امی "وہ مڑا تھا۔۔"

اللہ کے حوالے کیوں نہیں کر دیتے یہ سب، وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے"

"ادیان شاہ جانتا تھا وہ کس بارے میں بات کر رہی ہیں۔۔ مگر وہ انجان بنتے ہوئے انہیں دیکھنے لگا"

کسے اللہ کے حوالے کر دوں؟ اُسے ہی جو تمہیں سکون نہیں لینے دے رہا "اس نے کوٹ صوفے پر رکھا،

"امی ایک بات بتاؤ؟ عافیہ بیگم نے ہاں میں سر ہلایا"

امی اگر آپ مجھے کھو دے، تو آپکو کیسا محسوس ہو گا۔ وہ جانتا تھا وہ ایسا کہہ کر اپنی ماں کے دل کو ٹھیس پھینچا رہا تھا"

آدی، ایسی باتیں نہیں کیا کرتے۔۔ وہ تڑپ کر بولی تھی"

میں آپکے سامنے کھڑا ہوں امی، اور آپ اسی بات پر تڑپ اٹھی ہیں۔۔ چھوٹی ماں کی حالت دیکھی ہے آپ نے۔۔۔"

چھ مہینے ہو گئے ہیں، اور انکا آدھا وجود تو اُسی دن ختم ہو گیا تھا جس دن آہل گیا تھا۔۔" اور باقی بیماریوں نے ختم کرنا شروع کر دیا ہے۔۔۔"

اُسکی چھوٹی سی بہن روز مجھ سے پوچھتی ہے کہاں ہے اسکا بھائی "

ہمارا خاندان بکھر گیا ہے اندر ہی اندر "اب اُنکا بھی تو بکھرنا چاہئے نا۔۔" پھر بھی اللہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے "

امی میں اپنے بھائی کو بچا نہیں سکا لیکن اگر اُسے انصاف نادلا سکا تو میں اندر ہی اندر مر جاؤ گا۔۔"

آدی۔۔ "تم خود نہیں سنبھل پارے ابھی۔۔"

ایک دفعہ پرسکون نیند سو کے دیکھو مجھے یقین ہے تم اچھا فیصلہ کرو گے اُسکے بعد۔۔"

امی ، نیند کہاں آتی ہے "اور وہ بھی پرسکون وہ تو جیسے حرام ہو گئی مجھ میں۔۔"

وہ تکلیف میں تھا اور عافیہ بیگم اس تکلیف کو کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی "

مگر وہ مزید بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔ وہ جب بھی ادیان شاہ کو سمجھانا چاہتی تھی کہ سب اللہ پر چھوڑ دے۔۔۔"

لیکن وہ ہمیشہ ہی کہتا تھا کہ اپنے بھائی کو انصاف دلائے بغیر وہ پیچھے نہیں ہٹے گا۔۔۔"

وہ دشمنوں سے بھی ان کی قیمتی جان چھین کر انہیں اس درد میں مبتلا کرنا چاہتا تھا۔۔۔"

"جس میں اس وقت وہ خود کھڑا تھا۔۔۔" ادیان شاہ اپنی نسل کا اکلوتا وارث تھا اپنے بھائی کے جانے کے بعد۔۔۔"

آہل اسکا چچا زاد بھائی تھا اور ادیان شاہ کے لیے وہ اسکی زندگی تھا۔۔۔"

اسکے بابا اور چچا تو سنبھل گئے تھے وقت کے ساتھ مگر یہ نہیں سنبھل پایا تھا "

آہل کی ماں کافی بیمار تھی ڈاکٹرز انکا علاج کر

رہے تھے مگر طبیعت میں سدھار نہیں آ رہا تھا "

انکا بس ایک ہی بیٹا تھا۔۔۔" جو ان سے دور ہو گیا تھا اب۔۔۔"

ادیان شاہ چہنچ کر کے اپنی چچی کے کمرے میں آیا تھا۔۔۔" اسکی عادت ہو گئی تھی وہ روز
آفس سے آ کر ان سے ملتا تھا "

چھوٹی ماں کیسی ہیں آپ ؟

وہ بہت ہمت کر کے انکے سامنے آتا تھا کیونکہ جب وہ اسے دیکھتی ہوں گی

تو آہل کتنا انکو یاد آتا ہوگا "

وہ اسے بعض اوقات آہل سمجھ بیٹھتی تھی ، اور یہ سب انکی ذہنی کیفیت کی وجہ سے ہوتا تھا "

آہل تم آگئے ہو ؟

انہوں نے اسکی پیشانی چومی " مجھے پتہ تھا میرا بیٹا واپس آئے گا۔ "

چھوٹی ماں ، میں آدی ہوں " اس نے انہیں سینے سے لگاتے ہوئے کہا تھا "

وہ رُکی تھی۔۔ "اُنہوں نے اسکا چہرہ غور سے دیکھا۔ آدی، میرا آہل کہاں ہے؟

وہ تڑپ رہی تھی۔۔ "وہ چھ ماہ میں ہر وقت اسکے لیے تڑپتی رہتی تھی۔۔"

چھوٹی ماں، آپکو ہمت سے کام لینا ہوگا "تم میرا آہل لا دو بس مجھے کچھ نہیں چاہیے اور
"۔۔۔۔"

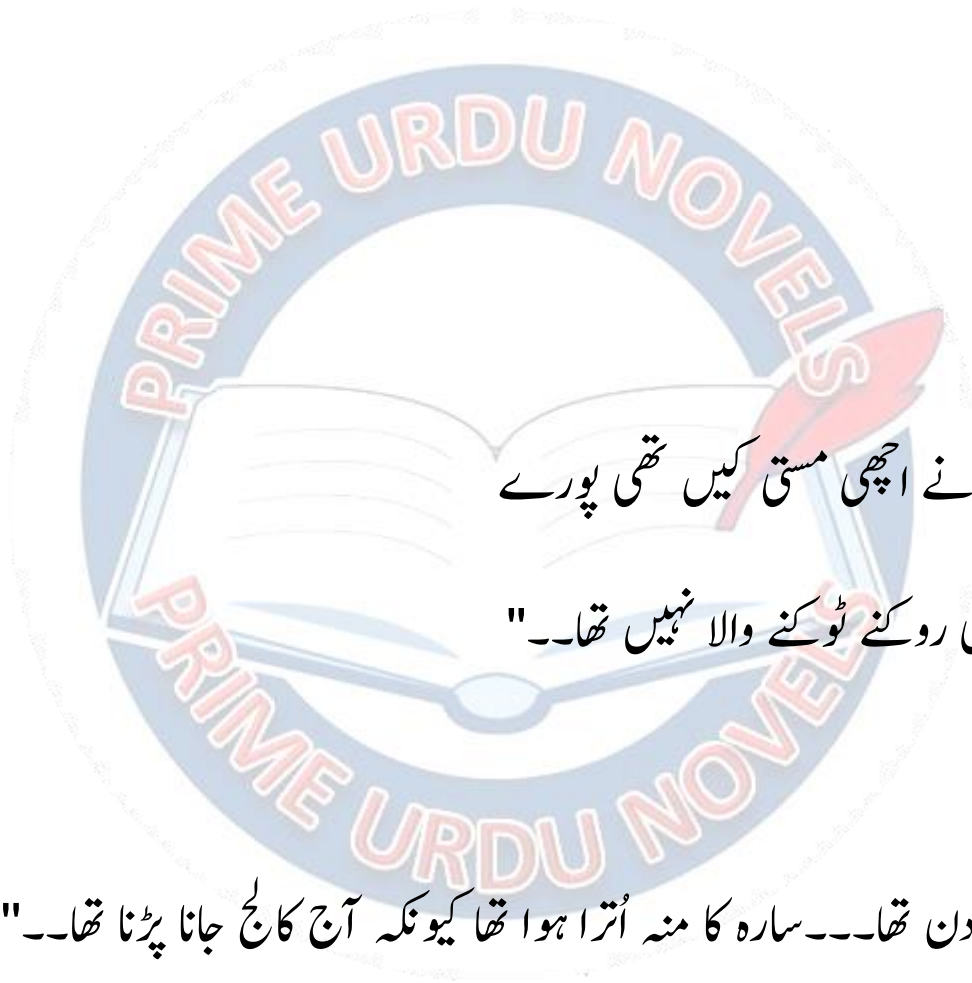
وہ بے بسی سے دیکھ رہا تھا بس "اسی دوران عافیہ بیگم آئی تھی۔۔"

آدی تم جاؤ۔۔ میں تمہاری چھوٹی ماں کو کھانا کھلاتی ہوں"

جی، آدیان شاہ اور مزید رُک بھی نہیں سکتا تھا۔۔"

اگر وہ اور اُس کمرے میں رکتا تو اسکا سانس اسے بند ہوتا محسوس ہونے لگتا "

وہ عجیب کیفیت میں پھنس گیا تھا۔۔۔"



رومی اور سارہ نے اچھی مستی کیں تھی پورے

دو دن کوئی بھی روکنے ٹوکنے والا نہیں تھا۔۔۔"

آج سوموار کا دن تھا۔۔۔ سارہ کا منہ اُترا ہوا تھا کیونکہ آج کالج جانا پڑنا تھا۔۔۔"

الارم رومی لگا کر سوئی تھی "

پر وہ اتنی پکی نیند سوتی تھی۔۔۔ کہ اگر کوئی

جہاز کریش بھی ہو جائے گا باہر... تو وہ تب بھی

نیند سے نہیں جاگے گی۔۔"

رومی اٹھو۔۔"

سارہ نے اسے جنجورہ تھا"

ہاں ، رومی ایک دم سے اٹھ کر بیٹھی

تھی۔۔" اٹھو ، میں آدھے گھنٹے سے اٹھا رہی ہوں تمہیں ، اچھا نا۔۔"

گڈ مارنگ " وہ پیار سے بولتی اسکے سر پر چڑھا غصہ اُتارنے کی کوشش کرنے لگی۔۔"

پتہ نہیں۔۔۔" کہاں سے آئی ہے یہ عادت تم میں "

میں نے کبھی کسی کو اتنا لا پرواہی سے سوتا نہیں دیکھا۔۔۔"

تم جھوٹ بول رہی ہو۔۔۔" میں سچ بول رہی ہوں رومی "

نہیں یہ جھوٹ ہے ، کیا تم نے مجھے نہیں دیکھا سوتے ہوئے۔۔۔" وہ ہنستے ہوئے بولی تھی "

رومی ، تمہیں پتہ ہے میں تمہیں نکال کر بات کر رہی تھی۔

اچھا یارا " چل ریڈی ہوتے ہیں۔۔۔" آج ہاسٹل کی صفائی کرنا بھی میرے ذمے ہے "

پتہ نہیں کیسے ہوگا یہ سب ، ہو جائے گا تم ٹینشن نا لو کالج کے بعد دونوں کرے گے۔۔۔"

نہیں سارہ تمہیں کہاں آتی ہوگی ، میں خود کر لوں گی "

تم تو ایسے کہہ رہی ہو جیسے Orphanage میں تم کام کرتی تھی "

ہاں ، تمہیں شک ہے کوئی " جھوٹ نا بولو.... تم نے کہا تھا تمہاری ماما تم سے کام نہیں کرواتی
"۔

ہاں ، وہ نہیں کرواتی پر میں خود ہیلپ کر دیتی ہوں تمہیں پتہ ہے ہمارا گھر بہت بڑا ہے "

رومی Orphanage کو اپنا گھر کہتی تھی۔۔"

پھر بھی میں تمہاری ہیلپ کروں گی ، اچھا ٹھیک ہے ، آخر رومی مان ہی گئی تھی۔۔"

رومی اور سارہ کالج میں پُہنچی "وہ دونوں تھوڑا لیٹ ہو گئی تھی اسلیئے کالج کے ریسپشن میں بلایا گیا تھا دونوں کو"

عجیب تماشہ ہے ایک منٹ لیٹ ہو تو یہاں بلا لیتے ہیں۔۔۔"

رومی پوری طرح سے الجھی تھی۔۔۔ اسے کالج کے قوانین بالکل نہیں پسند تھے "

میم ، اب جائے ہم " وہ دونوں آدھے گھنٹے سے کھڑی تھی۔۔۔"

نہیں ، کھڑی رہو یہاں " اگر اتنا ہے تو جلدی آنا تھا۔۔۔"

کاڈینیٹر ہیں آپ "اسلیئے تمیز سے بات کرے مجھ سے ، مجھے یہ ٹون بالکل نہیں پسند۔۔۔"

رومی نے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا تھا "

سارہ خوش ہوئی تھی ، مگر کچھ بولی نا۔۔۔"

رامین شاہ، تمیز سے بات کرو۔۔۔"

میں بھی یہیں کہہ رہی ہوں، آپ بھی لمٹس میں رہ کر بات کرے۔۔۔"

اور ہم پانچ منٹ لیٹ ہوئے ہیں ، آپ نے اُس سے پانچ گنا زیادہ ہمیں یہاں کھڑا رکھا ہے

"

میں اب اور نہیں رُکو گی یہاں۔۔۔"

اگر تم یہاں سے گئی تو میں سٹک آف کر دوں گی تمہیں۔۔۔"

کاڈینیٹر کی بہن اسکی کلاس میں پڑھتی تھی
اور رومی اُس سے اچھا پر فارم کرتی تھی اسیلئے
دونوں کے ساتھ رومی کی نہیں بنتی تھی۔۔۔"

شوق سے کرے۔۔۔"

رومی بیگ پکڑے جا چکی تھی... جبکہ سارہ آنکھیں دکھا کر آئی تھی اسے۔۔۔"

وہ دونوں کلاس میں آ کر اپنی اپنی چیئر پر بیٹھی۔۔۔

رہین اور سارہ آج لیٹ کیوں آئے ہو آپ "

سارہ لیکچر ختم ہونے والا ہے اور آپ اب آئے ہو۔۔۔"

میم کچھ دشمنوں نے روک لیا تھا ہمیں۔۔۔"

کون دشمن ؟

میم اور کون ہو سکتا ہے وہیں جو جیلز ہوتے ہیں۔۔۔"

رہین میم فریا کیس فیورٹ اسٹوڈنٹ تھی " اور

وہ جانتی تھی رہین کس کیس بات کر رہی ہے۔۔۔"

وہ مسکرا دی تھی۔۔۔"

اچھا، کل سے ٹائم سے آنا، آج کالیکچر میں بریک میں سمجھا دوں گی دونوں کو، آ جانا۔۔۔"

اوکے میم۔۔۔ اور تھینک یو اپنا قیمتی وقت ہمیں دینے کے لیے۔۔۔"

کوئی بات نہیں، میرا فرض ہے۔۔۔"

اور کلاس کوئی اور بچہ ہے جسے سمجھنا آئی ہو آج کے لیکچر کیں"

وہ بھی رومی اور سارہ کے ساتھ آ جائے اسٹاف روم میں۔

میم کے جانے کے بعد نین اس کے پاس آئی تھی"

رامین تم سے jealous اور وہ بھی میں۔۔۔"

اوہ، میں نے تو تمہارا نام تک نہیں لیا"

شاید میں کسی اور کے بارے میں کہہ رہی تھی۔ لیکن اب مجھے یقین ہے.."

تم بھی جیلس ہوتی ہو مجھ سے...."

بس یہیں تک سوچ ہے تمہاری"

ساری کلاس انہیں دیکھنے لگی۔۔۔"

نیں اپنے کام سے کام رکھو۔۔۔ سارہ نے اطمینان سے کہا تھا...."

کیوں سارہ؟ آخر تمہاری دوست سے جیلس۔۔۔ وہ طنز کرنے والے انداز میں ہنسی تھی "

ہاں تو کیا نہیں ہوتی تم "

رومی کھڑی ہوئی تھی کرسی سے..."

ہر بات پے چیلنج کرتی ہو، ہاں اچھی بات ہے کرنا چاہیے لیکن یار نفرت نہیں کرنی چاہیے۔
اپنی جیت اور ہار میں آ کر"

تمہیں مجھے سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے راین۔

اپنے کام سے کام رکھو..."

نین تم ایک اچھی لڑکی ہو۔۔۔ تم وہ نانو جو تم ہو ہی نہیں "

اب تم زیادہ بول رہی ہو۔ نین اپنی دوست کے ساتھ باہر آگئی تھی..."

یہ نہیں سدھرے گی ، سارہ نے بیگ سے بک نکالتے
ہوئے کہا۔۔"

جس پر رومی ہنس دی تھی ، سارہ وہ ایک اچھی

لڑکی ہے شاید ہم اُس سے دوستی کرے تو کیا پتہ

وہ بدل جائے.."

مجھے پورا یقین ہے وہ نہیں بدلے گی۔ پھر بھی ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ "سوچے گے اس بارے میں۔۔"

"ہیلو آدی، کیسے ہو"

"حوریہ اسکی خالہ کی بیٹی تھی جو اس سے ملنے آئی تھی۔۔"

میرے آفس میں ہو تو اسلئے ادیان شاہ کہو "اور یہاں کیا کام تمہارا..."

پہلی بات آپ دنیا کے کسی بھی کونے میں ہو آپ میرے لیئے آدی ہی ہیں "

اور دوسری بات ، میں یہاں پر خالہ کے کہنے پر آئی ہوں۔

امی کے کہنے پر " وہ تمہیں یہاں کیوں بھیجے گی۔۔

ہماری شادی کی بات ہو رہی ہے خاندان میں " اور آپ ایسے کہہ رہے ہیں جیسے آپکو پتہ نہیں ہے... "

"پلز حوریہ ، میں کزن کے رشتے سے آگے تمہارے

ساتھ کوئی اور رشتہ نہیں بڑھانا چاہتا "

آدی ، میں تمہاری اچھی لائف پارٹنر بنو گی "

حوریہ ، جاؤ یہاں سے "

میرا ابھی کوئی خیال نہیں ہے شادی کا ، ابھی نہیں ہے نا جب ہو گا تب کرو گے۔۔"

انتظار کر سکتی ہو تب تک۔۔" ہاں ، وہ فوراً اثبات میں سر ہلا گئی تھی۔۔"

ٹھیک ہے ، لیکن میں تمہیں ابھی بھی کہتا ہوں مجھے کوئی دلچسپی نہیں ہے تم میں۔۔"

جہاں ایک طرف وہ اسے ہاں کر رہا تھا وہیں

دوسری طرف وہ اسکا دل بھی توڑ رہا تھا "

لیکن حوریہ مسکرا دی ، ایک بار ہاں کر دو گے

تو میرے پاس ہی آؤ گے۔۔۔"

حوریہ ، بہتر ہو گا اپنے لیے کوئی اور پسند کر لو

وہ لیپٹاپ کھولتے ہیڈفون کانوں پر لگا چکا تھا "

وہ اسکی آنسوؤں سے تر آنکھیں دیکھے بنا کسی میٹنگ میں مصروف ہو گیا تھا"

حوریہ سیدھا خویلی آئی تھی۔۔ "خالا وہ مجھ سے پیار نہیں کرتا، اُس نے میرے منہ پے مجھے کہا ہے "

کہ وہ مجھ میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتا۔۔ "وہ پریشان ہے ابھی "

آہل کے جانے کی وجہ سے ، اسیلئے وہ ایسا کہہ رہا ہے "پر وہ میرا دل زخمی کر دیتا ہے ہر بار"

اسی لیے تو تمہیں بھیجا تھا ، اُس کے ساتھ وقت گزارو۔ اُسے احساس دلاؤ کہ تم اُسکی زندگی میں

کتنی اہم ہو۔۔"

خالا، رہنے دے، میں نے آدی کو بہت سی لڑکیوں کے ساتھ دیکھا ہے ہوٹلز میں "

اور وہ مجھ سے ہزار گنا پیاری بھی ہوتی ہیں۔ اور ہر دفعہ کوئی الگ ہی لڑکی ہوتی ہے۔۔۔"

میں اسی سال شادی کرواؤ گی تمہاری اُس سے،

وہ لڑکیوں کی کمپنی میں رہنے والا لڑکا تھا کیونکہ وہ لندن میں رہا تھا بچپن سے "

اور ایجوکیشن کے بعد وہ اپنے باپ کا بزنس سنبھالنے کے لیے پاکستان واپس آیا تھا،

خالا، آپ آدی کو منالیں گی نا۔ہاں، میری بات نہیں ٹالے گا وہ۔۔"

کچھ بھی کرے خالا، بس وہ مجھے ملنا چاہئے"

انشاء اللہ، اگر اُسکا مقدر تمہارے ساتھ جڑا ہے تو دنیا کی کوئی طاقت اُسے تمہارا ہونے سے نہیں روک سکتی۔۔"

اور اگر مقدر نا جڑا ہوا، تو پھر کیا ہوگا؟ خالا۔۔"

حوریہ کے دل میں ڈر تھا، اُسے کہیں نا کہیں اس بات کا اندازہ تھا۔ کہ وہ کبھی بھی اسکا نہیں ہو سکتا۔۔"

وہ بعد کہیں بات ہے، اپنے اللہ پر یقین رکھو۔۔۔"

رومی نے ہاسٹل کی صفائی کے بعد اپنے لیے انڈے والا برگر بنایا اسکے روم میں دو اور لڑکیاں رہتی تھی "

اور وہ دونوں بہنیں تھیں۔۔ فائقہ اور زینت " کھاؤ گی تم دونوں۔۔۔"

نہیں ہم نے ابھی ابھی نوڈلز کھائے ہیں۔۔۔ اچھا، وہ دونوں کوئی اسائنمنٹ بنا رہی تھی۔۔۔"

فائقہ، ویسے اسائنمنٹ نہیں لکھنی چاہیے میرے خیال سے"

وہ حیران ہوئی تھی کلاس میں ٹاپ کرنے والی لڑکی ایسا بھی کہہ سکتی ہے۔۔۔"

وہ دونوں اسکی کلاس میں نہیں تھی لیکن وہ رومی کی قابلیت سے واقف تھی۔

تم خود ٹاپ کرتی ہو اور ہمیں منع کر رہی ہو۔۔ کیوں؟ اُسکی نظریں سوالیاں تھی۔۔۔"

ہاں ، ٹاپ تو میں کرتی ہوں۔ لیکن اسائنمنٹ لکھنے کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔۔"

دیکھو ہم تین چار گھنٹے لگا کر اسے لکھتے ہیں ، اور پھر ہم جمع کروا دیتے ہیں میم کو"

اور وہ چیک تک تو ہوتی نہیں۔۔ اسلیئے وہیں تین چار گھنٹے ہم اس اسائنمنٹ کے سارے پوائنٹ کو

اپنے دماغ میں کاپی کر سکتے ہیں۔۔"

ہاں، دونوں نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔ "یار ، تمہارا تو بہت دماغ ہے۔۔"

رومی ہنس دی "اب لوڈو کھیلے؟ ہاں، ریڈ والی میری ہوگی، زینت بولی، ٹھیک ہے، اور بلو والی میری رومی کا فیورٹ تھا یہ والا کلر۔ ٹھیک ہے پھر، میں گرین لونگی"

وہ کھیل رہی تھی اور ساتھ ساتھ باتیں کر رہی تھی..."

رات کے درمیانی پہر ادیان شاہ کا فون بج رہا تھا "وہ ابھی نہا کر ہی نکلا تھا۔"

کہ وہ فون کیس طرف بڑھتا اسے اٹھاتا ہے "سر ہم پتہ لگا چکے ہیں وہ کون ہے؟ جس نے آہل صاحب کی جان لی۔"

اسکا خون کھول رہا تھا۔۔۔ کون ہے وہ؟ سر، وہ فہیم خان کا بیٹا ہے جس نے آہل صاحب کیس جان لی تھی"

وہ بھی ایک بڑا بزنس مین ہے اور وہ اسلامباد میں رہتا ہے۔۔" ہم نے ہر ثبوت کے ساتھ آپکو فون کیا ہے "

پولیس کا ایک بندہ رات کے ایک بجے اسے فون پے

بتا رہا تھا۔۔"

ادیان شاہ کے دل میں جیسے آگ برپا ہوئی تھی وہ اپنے ہاتھوں سے اُس لڑکے کو موت کے گھاٹ اتارنا چاہتا تھا"

نام کیا ہے اُسکا.... " نعمان فہیم خان " کل ہر حال میں وہ مجھ تک پہنچنا چاہیے۔۔"

سر، آپ بے فکر رہے۔ ہم کل تک اُسے آپ کے پاس پہنچا دے گے "

ایسی ہی امید کرتا ہوں۔۔ فون بند ہو چکا تھا "آج کیس رات بس ، پھر میرے آہل کو
انصاف مل جائے گا"

میں زندہ نہیں رہنے دوں گا تجھے..."

"ادیان شاہ نے ایک نظر آہل کی تصویر کو دیکھا
نعمان تیرے ماں باپ بھی ایسے ہی تیری تصویر کو دیکھ کر تڑپے گئے.."

ارشاد بیگم صبح صبح ہی اٹھ گئی تھی ، آج رومی کی سالگرہ تھی۔۔ تو وہ کیسے نا اٹھتی"

انہوں نے اپنے ہاتھوں سے یک یک کیئے ایک ایک جو اسپیشل تھا اسکے سوا سارے یک
یتیم خانے کے بچوں میں تقسیم کیئے گئے.."

چلو سب بچے رومی کی اور اپنی لمبی زندگی کیں دعا کرو، سب نے ہاتھ اٹھائے اور دعا کیں "

آج تم سب کا جو جو کھانے کا دل ہے وہ ڈرائیور انکل کو لکھوا دو وہ لیں آئے گے۔۔"

ارشاد بیگم اب بس رومی سے ملنا چاہتی تھی۔۔"

" انہوں نے صبح والی بس پکڑی اور یتیم خانے کے دو بچوں کو ساتھ لیے اسکے کالج کی طرف روانہ ہوئی "

خالا، کیا رومی آپا کا اسکول بہت بڑا ہے " ننھا سا رحم بولا۔ وہ اسکول نہیں کالج جاتی ہے۔۔۔

"

اسکول تو تم لوگ جاتے ہو، اچھا، مطلب ہم بھی جائے گے۔"

ہاں، اسکول ختم ہونے کے بعد تم سب کالج جاؤ گے اور پھر اُسکے بعد یونیورسٹی"

اور پھر اُسکے بعد "پھر اُسکے بعد تم یتیمی والی زندگی نہیں گزارو گے، تمہاری الگ پہچان ہوگی"

ارشاد بیگم کی آنکھوں سے آنسو کی بوندیں برسی تھی۔"

تو نے خالا کو رُلا دیا۔ آٹھ سالہ دانیال بولا تھا۔۔۔ "نہیں، ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔" تم دونوں آرام سے بیٹھو۔

ہیپی برتھ ڈے رومی، کلاس میں آتے ہی سارہ اسکے گلے لگی، تھینک یو، سارہ"

اللہ تمہیں لمبی زندگی دے۔ اور تم ہمیشہ خوش رہو، آمین۔۔ "کلاس کیں ساری لڑکیوں نے اسے وش کیا"

نہیں بھی اسکے پاس آئی۔ پیپی برتھ ڈے رامین شاہ "تھینک یو۔۔ رومی نے ہاتھ ملایا تھا"

مجھ سے دوستی کرنا چاہو گی۔۔"

رومی حیران تھی کہ اسے اچانک کیا ہو گیا تھا مگر رومی اسے بدلنا چاہتی تھی، اسیلئے ایک پل میں ہاں کر دی"

اس نے اسے گلے سے لگایا۔۔"

مجھے امید ہے ہم اچھے دوست بنے گے۔۔"

ہمم، سارہ نے بس ہاتھ ملایا تھا اس سے "

ہیلو کلاس، آج میرے گھر پارٹی ہے راین کی ساگرہ کیں تو سب ضرور آنا"

رومی کو کچھ پتہ نہیں تھا اس بارے میں۔۔ سارہ، مجھے نہیں کرنی کوئی پارٹی..."

رومی، اب بتا دیا ہے میں نے سب کو۔۔"

اما بھی آج ماموں گھر ہی رُکے گی۔۔ اور بابا بھی کراچی ہیں، مزا آئے گا۔۔"

پر مجھ سے پوچھ لیتی تم،

پوچھ لیتی تو سر پرانز تو نا ہوتا۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆

جاری ہے

